© rasailojaraid.com

تھے پختہ استعداد کے عالم و فاضل، حاذق اور کامیاب طبیب، اعلیٰ درجہ کے حافظ اور قاری، سرگرم اور پرجوش قومی کارکن، عابد شب زندہ دار، خدمتِ خلق اُن کا شعار، مہمان نواز و متواضع خندہ جبین و شگفتہ طبع غرض کہ بہر صفت موصوف تھے۔ مرحوم نے اپنی خود نوشت سوانح حیات لکھنی شروع کی تھی جو ناتمام رہی۔ اب لائق نوجوان مرتب نے جو مرحوم کے فرزند رشید ہیں اس کو مرتب اور اپنی طرف سے اس کی تکمیل کر کے شایع کر دیا ہے اور شروع میں اعظم گڑھ کی تاریخ پر ایک مختصر مقدمہ بھی لکھا ہے۔ یہ کتاب اگرچہ فرد واحد کی داستانِ حیات ہے لیکن ساتھ ہی گذشتہ نصف صدی کی علمی، ادبی، سماجی، سیاسی، اور تہذیبی تاریخ بھی ہے۔ اس کا مطالعہ مفید بھی ہوگا اور معلومات افزا بھی۔

زبان فارسی تازہ از جناب خان محمد عاطف صاحب ریسرچ اسکالر لکھنؤ یونیورسٹی، تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات، کتابت و طباعت معمولی، قیمت ۲/- پتہ: دانش محل امین آباد لکھنؤ

یہ کتاب جدید فارسی زبان کی ابتدائی تعلیم کے لئے لکھی گئی ہے۔ اسمیں پہلے بے ترتیب جملے اور مفرد الفاظ اردو معانی کے ساتھ ہیں۔ پھر افعال اور ابواب کی گردانیں ہیں۔ اسکے بعد حروفِ ربط اور اضافت وغیرہ کا بیان مع مثالوں کے اور پھر مفرد الفاظ کی ایک فہرست ہے لیکن اول تو کتاب چھپی بہت غلط ہے جو اس جیسی کتابوں کے لئے سخت مضر اور نقصان رساں ہے اور پھر کتاب کے مضامین مربوط نہیں ہیں۔ جدید فارسی بچوں کو سکھانے کے لئے مناسب یہ تھا کہ جملے کی تعریف اور اسکے اقسام بیان کرنے کے بعد اسماء، افعال اور حروف الگ الگ بیان کئے جاتے اور جملوں کے ذریعہ ان کی تشریح کے ساتھ مشق کرائی جاتی۔ اور ساتھ ہی ساتھ یہ بتایا جاتا کہ قدیم فارسی میں اس مفہوم کو اس طرح ادا کرتے ہیں مگر جدید فارسی میں یوں کہتے ہیں۔ پھر جدید فارسی کے الفاظ، محاورات اور ان کے محلِ استعمال کی ایک سیر حاصل فہرست ہوتی۔ موجودہ حالت میں کوئی طالبِ علم استاد کے بغیر اس سے استفادہ مشکل سے ہی کر سکے گا۔

۱۱۲۱۳۴
رام پور رضا لائبریری

© rasailojaraid.com